

قیامت والے دن پردہ رکھنے کیلئے ماں کے نام سے پکارا جائے گا
اس کی تحقیق مطلوب ہے ؟

الجواب حامداً ومہلباً

قیامت کے دن لوگوں کو باپ کے نام سے پکارا جائے گا، بخاری شریف
میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ خاتون کیلئے
قیامت کے دن ایک چھنڈا نہی کیا جائے گا، اور کہا جائے گا کہ
فلان بن فلان کی خیانت ہے حافظ ابن حجر نے ابن ابی ہلال کا قول
ذکر کیا ہے کہ اس حدیث میں ان لوگوں کا رد ہے جن کا خیال ہے کہ
قیامت کے دن لوگوں کو ان کی ماؤں ہی کے نام سے بلایا جائے گا،
کیونکہ اس میں ان کے گناہوں پر یوشی ہے آگے ابن ابی ہلال کا
قول ہے کہ باپ کے نام سے پکارنا بیچان میں زیادہ واضح اور تمیز
میں زیادہ بلیغ ہے، اور قرآن و سنت اسی پر شاہد ہے، اور سنن
ابی داؤد میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ
قیامت کے دن اپنے باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے، تو
اپنا نام اچھا رکھو۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ لوگوں کو قیامت کے
دن باپ کے نام سے پکارا جائے گا، جیسا کہ دنیا میں پکارا جاتا
ہے، جو لوگ اس کے خلاف بات کرتے ہیں، ان کے پاس
کوئی صحیح اور نفوس دلیل نہیں، اور جس روایت میں ماں
کا ذکر آتا ہے، وہ حدیث صحیح نہیں ہے۔ اس کا راوی اسحاق
متہم (بالکذب) ہے۔

صحیح البخاری میں ہے۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال: إن العادیر یرفع لہ یوم القیامة: یقال

ہذہ غدرة فلان بن فلان.

(صحيح البخاري، كتاب الأدب، باب ما

يذكر الناس بأشهرهم، حديث بر ٦١٤٤)

فتح الباري، ص ١٠١٣.

في هذا الحديث رد لقول من زعم أنهم لا يدعون يوم

القيامة إلا بأسمائهم سراً على آبائهم، في التعريف

والبطلان في التمييز وبذلك نطق القرآن والسنة.

(فتح الباري، ج ١٠، ص ٥٦٣، بيروت)

سنن أبي داود، ص ١٠١٣.

عن أبي الدرداء رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

أنكم تدعون يوم القيامة بأسمائكم وأسماء آبائكم.

فأحسنوا أسماءكم، قال أبو داود، ابن أبي ذر، ذكر يا لم يدرك أباً

الدرداء، (سنن أبي داود، رقم ٤٩٤٨، قال الشيخ الباق)

ضعيف، قال الشيخ زهير إسناده ضعيف)

قال إسحاق بن إبراهيم الطري.

عن أنس قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يدعى الناس

يوم القيامة بأسمائهم سراً من الله عز وجل عليهم.

قال ابن خوزي: هذا الحديث لا يصح والمتهم به

إسحاق بن إبراهيم

(الموضوعات، ج ٣، ص ٢٤٨)

(الكل في ضعفاء الرجال، ج ١، ص ٥٥٩)

والله سبحانه وتعالى أعلم

كتبه عبد الله رباني

عالي مجلس مفتيان كرام

٣ جمادى الأولى ١٤٤٣ هـ

٨ ديسمبر ٢٠٢١ م